إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ لِمَن شَاء مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ

نہیں ہے یہ قرآن مگر نصیحت سب اہل جہاں کے لیے، ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے سیدھی راہ چلنا۔

اَلتَّكْوِيْر

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمـَنِ الرَّحِيم

إِذَا ٱلشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١

جب سورج کی دھوپ تہ ہو جائے،

وَإِذَا ٱلنُّجُومُ ٱنكَدَرَتْ ۝٢

اور جب تارے میلے (بے نور) ہو جائیں،

وَإِذَا ٱلْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣

اور جب پہاڑ چلائے جائیں،

وَإِذَا ٱلْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤

اور جب بیاتی (حاملہ) اونٹنیاں چھٹی پھریں،

وَإِذَا ٱلْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝٥

اور جب جنگل کے جانوروں میں رول پڑے (اکٹھے ہو جائیں)،

وَإِذَا ٱلْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦

اور جب دریا جھونکے (بھڑکائے) جائیں،

وَإِذَا ٱلنُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝٧

اور جب جیوں (جانوں) کے جوڑ بندھیں (جسم سے)،

وَإِذَا ٱلْمَوْءُۥدَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾

اور جب بیٹی جیتی گاڑ دی کو (سے) پوچھے،

بِأَىِّ ذَنۢبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾

کس گناہ پر ماری گئی؟

وَإِذَا ٱلصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾

اور جب کاغذ (اعمال نامے) کھولے جائیں،

وَإِذَا ٱلسَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾

اور جب آسمان کا چھلکا (پردہ) اُتارے،

وَإِذَا ٱلْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾

اور جب دوزخ دہکائی جائے،

وَإِذَا ٱلْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾

اور جب بہشت پاس لائی جائے،

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾

جان لے جی (ہر نفس) جو لے کر آیا۔

فَلَآ أُقْسِمُ بِٱلْخُنَّسِ ﴿١٥﴾

سو قسم کھاتا ہوں (ستاروں کی) پیچھے ہٹ جاتے،

ٱلْجَوَارِ ٱلْكُنَّسِ ﴿١٦﴾

سیدھے چلتے، دبک جانے والوں کی۔

وَٱلَّيۡلِ إِذَا عَسۡعَسَ ١٧

اور رات کی، جب اس کا اٹھان (رخصت) ہو۔

وَٱلصُّبۡحِ إِذَا تَنَفَّسَ ١٨

اور صبح کی، جب دم بھرے۔

إِنَّهُۥ لَقَوۡلُ رَسُولٖ كَرِيمٖ ١٩

مقرر (بیشک) یہ کہا (قرآن) ہے ایک بھیجے ہوئے عزت والے (فرشتہ عالی مقام) کا،

ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي ٱلۡعَرۡشِ مَكِينٖ ٢٠

قوّت رکھتا، تخت کے مالک پاس درجہ پایا۔

مُّطَاعٖ ثَمَّ أَمِينٖ ٢١

سب کا مانا، وہاں کا معتبر ہے۔

وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجۡنُونٖ ٢٢

اور یہ تمہارا رفیق کچھ نہیں دیوانہ۔

وَلَقَدۡ رَءَاهُ بِٱلۡأُفُقِ ٱلۡمُبِينِ ٢٣

اور اس نے دیکھا ہے اس کو کھلے کنارے آسمان کے،

وَمَا هُوَ عَلَى ٱلۡغَيۡبِ بِضَنِينٖ ٢٤

اور غیب کی بات پر نہیں بخیل۔

وَمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَيۡطَٰنٖ رَّجِيمٖ ٢٥

اور یہ کہا (قرآن) نہیں کسی شیطان مردود کا۔

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾

پھر تم کدھر چلے جاتے ہو؟

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾

یہ تو ایک سمجھوتی (نصیحت) ہے جہان کے واسطے ۔

لِمَن شَآءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾

جو کوئی چاہے تم میں کہ سیدھا چلے ،

وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٢٩﴾

اور تم جبھی چاہو کہ چاہے اللہ جہان کا صاحب ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com